



سوال

(548) ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں پہلی بیوی سے کافی اولاد ہے لیکن

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی دو بیویاں ہیں پہلی بیوی سے کافی اولاد ہے، دوسری شادی کے بعد وہ باقاعدہ ایک رات ایک بیوی کے پاس اور ایک رات دوسری کے پاس رہتا ہے، مگر پہلی بیوی سے میاں بیوی والا معاملہ کرنے سے اجتناب کرتا ہے۔ اس کے مطالبے پر کہتا ہے تمہاری کافی اولاد ہے اور مجھ پر یہ حق واجب بھی نہیں ہے۔ ہاں باری پوری کرنا مجھ پر فرض ہے جو میں پوری کر دیتا ہوں۔ آپ یہ بتائیں کہ کیا اس کا یہ کہنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورتِ مسئلہ میں خاوند کے ذمہ واجب ہے کہ وہ اپنی اس مطالبہ کرنے والی بیوی کا یہ خاص حق بھی ادا کرے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَلَقَدْ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْنَ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّذِي عَلَيْنَ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝} [البقرة: ۲۲۸] ”نیز عورتوں کے حقوق مردوں پر ہیں، مناسب طور پر جیسا کہ مردوں کے عورتوں پر البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے اور اللہ زبردست حکمت والا ہے۔“

۲۳ ۱۱ ۱۴۲۲ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 468

محدث فتویٰ